رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGD No. L.5254

125

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم جمعہ

۷ رجب ۱۳۷۶ھ

خطبہ نمبر

جلد ۴۶/۱۱ | ۸ تبلیغ ۱۳۳۶ ہش ۸ فروری ۱۹۵۷ء | نمبر ۳۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ضرورت ہے کہ عرب ممالک آئزن ہاور کے منصوبے پر غور کریں اور اسے سمجھنے کی کوشش کریں

میں واپس جا کر دوسرے عرب لیڈروں سے اس بارے میں بات چیت کروں گا

واشنگٹن میں شاہ سعود کا اعلان

واشنگٹن ۷ فروری۔ شاہ سعود نے جو آجکل سرکاری دورے پر امریکہ گئے ہوئے ہیں پھر کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی سلامتی کے متعلق صدر آئزن ہاور نے جو منصوبہ پیش کیا ہے وہ اس بات کا مستحق ہے کہ تمام عرب ممالک اس پر غور کریں۔ اور اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ کل انہوں نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں جب واپس جاؤں گا۔ تو اس منصوبے کے بارے میں دوسرے عرب لیڈروں سے بات چیت کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا ہمیں امریکہ سے بہت زیادہ فوجی امداد ملنے کی توقع ہے — لبنان کے وزیر خارجہ جناب چارلس ملک نے بھی کل واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور سے ملاقات کی بعد میں انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں آئزن ہاور منصوبے پر عرب ملکوں کی حمایت حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میں نے امریکی حکومت سے درخواست کی ہے کہ لبنان کو اور زیادہ فوجی امداد دی جائے۔

عالم اسلام کے رہنماؤں کی طرف سے کشمیر کے بارے میں

پاکستان کی پوری پوری تائید و حمایت کا اعلان

صدر سلامتی کونسل کے نام عالمی مسلم کانگریس کے سکرٹری کا خط

نیویارک ۷ فروری۔ عالم اسلام کے راہنما کشمیر کے بارے میں پاکستان کی پوری پوری تائید و حمایت کا اعلان کر رہے ہیں۔ ان کی طرف سے صدر سلامتی کونسل کے نام تاروں اور خطوط کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ حال ہی میں عالمی مسلم کانگریس نے سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ کشمیر میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کرانے کے لئے ٹھوس اقدام کرے۔ مسلم کانگریس کے سکرٹری سعید رمضان نے صدر سلامتی کونسل کے نام ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ اگر سلامتی کونسل نے اس مرتبہ کوئی فیصلہ کن اور موثر اقدام نہ کیا۔ تو دنیائے اسلام کے اعتماد کو سخت دھکا لگے گا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ عالمی مسلم کانگریس دنیا کے ۵۰ کروڑ مسلمانوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ جو مراکش سے فلپائن تک پھیلے ہوئے ہیں۔ خط میں انہوں نے سلامتی کونسل کی ۱۹۴۸ء کی قرارداد کا بھی ذکر کیا ہے۔ جس میں آزادانہ و منصفانہ رائے شماری کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اس فیصلے پر ۹ سال گزر گئے ہیں۔ اور اس پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے کشمیری مسلمانوں کی مصیبتوں کا زمانہ لمبا ہو گیا ہے۔ ان میں اب مزید صبر کی طاقت نہیں ہے۔

دمشق کی موتمر عالم اسلامی نے دنیائے عرب کے مسلمانوں پر زور دیا ہے۔ کہ وہ کشمیر میں آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے مطالبہ کی حمایت کریں۔ موتمر نے جو اپیل شائع کی ہے اس میں کہا ہے کہ اہل کشمیر کی حمایت سے متعلق ہم پر جو فرض عائد ہوتا ہے اسے پورا کرنا چاہیئے اور عارضی اختلافات کی پروا نہیں کرنی چاہیئے — اپیل میں ساری عرب حکومتوں کو یاد دلایا گیا ہے۔ کہ پاکستانی مسلمانوں نے ہمیشہ ہی خلوص کے ساتھ ان کی حمایت کی ہے۔ آخر میں بانڈونگ کانفرنس کی طاقتوں سے کہا ہے۔ کہ وہ کشمیر کے بارے میں پنڈت نہرو کو ضد چھوڑنے اور امن و انصاف کا راستہ اختیار کرنے پر آمادہ کریں — مراکش کے اخبار "العالم" نے بھی کشمیر کے متعلق پاکستانی موقف کی پرزور تائید کی ہے۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ مباحثے

ربوہ ۷ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ مباحثے (انگریزی و اردو) ۹ اور ۱۰ فروری کو علی الترتیب ۶½ بجے شام اور ۲ بجے بعد دوپہر کالج ہال میں منعقد ہو رہے ہیں۔ مباحثہ سننے کے خواہشمند حضرات کالج یونین کے سیکرٹری سے پاس حاصل کر سکتے ہیں۔ جن اصحاب کے پاس داخلہ کا ٹکٹ نہ ہوگا۔ انہیں شمولیت کی اجازت نہ ہوگی۔

(سیکرٹری کالج یونین)

جہاز سازی کے پاکستانی کارخانے کو

چار جہاز بنانے کا آرڈر

کراچی ۷ فروری۔ صنعتی ترقیاتی مالی کارپوریشن نے جہاز سازی کا جو کارخانہ قائم کیا ہے اسے پولینڈ سے چار جہاز بنانے کا آرڈر ملا ہے۔ ان جہازوں کی قیمت ۵ کروڑ روپے ہوگی اور یہ سات سات ہزار ٹن وزنی ہوں گے۔

سید محمد الحسنی صاحب کے لئے درخواست دعا

دمشق سے اطلاع آئی ہے کہ مکرم سید منیر الحصنی صاحب کے بڑے بھائی مکرم سید محمد الحصنی صاحب آجکل شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

یورپ میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے متعلق چند خوشکن خبریں

یہ خبریں گو ابھی اپنی ابتدائی صورت میں ہیں لیکن اللہ تعالےٰ چاہے تو یہ عظیم الشان تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہیں

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو احرارِ یورپ کے اسلام کی طرف رجحان کی جو خبر دی تھی۔ وہ پوری ہو رہی ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ر جنوری ۱۹۵۷ء بمقام ربوہ

(یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
پچھلے ہفتہ

تبلیغ اسلام کے متعلق

بعض ایسی خبریں ملی ہیں۔ جو ہیں تو ابھی اپنی ابتدائی صورت میں۔ لیکن اللہ تعالےٰ ان کو بڑھا دے۔ تو وہ عظیم الشان تبدیلیوں کا ایک بیج بن سکتی ہیں۔
ایک خط

ایک آزاد حکومت

کے ایک مبلغ کی طرف سے آیا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ حکومت کا پریذیڈنٹ جو جمہوریت میں بادشاہ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے ایک سکرٹری جیسے وزیر نے اسلام کے متعلق زیادہ قریبی واقفیت بہم پہنچانے کے لئے مجھ سے خواہش کی ہے۔ کہ میں باقاعدہ ان کے گھر جاکر انہیں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھاؤں تاکہ اس کے ذریعہ سے وہ عربی زبان اور قرآن کریم پڑھنے کے قابل ہو سکیں۔ یہ تو یہ ایک معمولی خبر لیکن اگر قاعدہ یسرنا القرآن کے ذریعہ اللہ تعالےٰ ان پر قرآن کریم آسان کر دے۔ اور وہ مسلمان ہو جائیں۔ تو اس سارے علاقہ میں احمدیت کے پھیلنے کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔

دوسری خبر

بھی اس وقت تو بظاہر معمولی ہے مگر تمام حالات جو ہیں ان میں اگر وہ بڑھنا شروع کر دے۔ تو وہ بھی بڑی ترقی کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس ہفتہ جرمن سے ایک خط آیا ہے کہ ایک جرمن نوجوان نے جو ابھی احمدی نہیں ہوا احمدیت سے دلچسپی لینی شروع کر دی ہے۔ وہ نوجوان جرمنی کے ایک بہت بڑے خاندان کا فرد ہے۔ اور اس کا باپ نازیوں کا ایک لیڈر تھا۔ اور اتنا بڑا لیڈر تھا۔ کہ جب پچھلی جنگ میں

ہٹلر کو شکست

ہوئی اور اتحادیوں نے فیصلہ کیا کہ ہٹلر کے ماتحت جو بڑے بڑے لیڈر تھے ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ تو جو لوگ اس غرض کے لئے انہوں نے چنے۔ ان میں سے ایک وہ بھی تھا۔ چنانچہ اتحادی کورٹ میں اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ اور اسے تین سال کے لئے قید کیا گیا۔ اور اس قید میں اس کے بیوی بچوں کو بھی شامل کیا گیا۔ تین سال کے بعد جب وہ قید سے رہا ہوا۔ تو اتحادیوں نے جرمنی حکومت سے کہا کہ گو ہم نے اسے چھوڑ دیا ہے لیکن کچھ مدت تک تم بھی اسے اپنی نگرانی میں رکھو۔ چنانچہ تین سال تک جرمن حکومت نے بھی اسے قید رکھا۔ جب وہ قید سے رہا ہوا۔ تو چونکہ وہ ملک اور

قوم میں بہت اثر و رسوخ

رکھتا تھا۔ اس لئے اسے شمالی جرمنی کے بنک کا مینیجر بنا دیا گیا۔ اب وہ فوت ہو چکا ہے۔ لیکن اس کا لڑکا اسلام کی طرف مائل ہو گیا ہے۔ اور وہ کہتا ہے۔ کہ اگر اسلام میری سمجھ میں آگیا۔ تو میں جرمنی کے بڑے طبقہ کے لوگوں میں جو میرے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ تبلیغ اسلام شروع کر دوں گا۔

پھر پہلے مجھے علم نہیں تھا لیکن وکالت تبشیر نے مجھ سے ذکر کیا تو معلوم ہوا کہ پروفیسر ٹلٹاک بھی نازی تھے۔ وکالت نے مجھے بتایا کہ

پروفیسر ٹلٹاک

نے ان سے ذکر کیا ہے۔ کہ وہ بھی نازی تھے۔ اور نازیوں میں وہ ایک بڑے عہدہ پر تھے۔ انہوں نے بتایا ہے۔ کہ میں ایڈمنسٹریٹو لائن میں تھا۔ پروپیگنڈہ لائن یا ملٹری میں افسر نہیں تھا۔ اس لئے شکست کے بعد اتحادیوں نے مجھ پر مقدمہ نہیں چلایا۔ ورنہ میں ایسا اہم ممبر تھا۔ کہ مجھ پر بھی مقدمہ چلایا جاتا۔ وہ گزشتہ پیر کو واپس گئے ہیں۔ اور اتوار کی شام کو انہوں نے مجھ سے بھی ذکر کیا کہ میرا نازیوں میں بہت بڑا اثر تھا۔ مجھے تنظیم دفاتر کے کام کا ہیڈ مقرر کیا گیا تھا۔ پھر دوسرے نوجوان کے متعلق ذکر ہوا تو انہوں نے کہا کہ اگر اس کے خاندان کے نام کا پتہ لگ جائے۔ تو میں اسے پہچان سکوں گا (خط میں اس کا نام نہیں دیا گیا تھا) بہرحال پروفیسر ٹلٹاک نے کہا کہ سارے نازی لیڈروں سے میرے تعلقات تھے۔ میں واپس جاکر اس نوجوان کا پتہ کروں گا۔ اور اس سے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کروں گا۔ وہ نوجوان مسلمان تو نہیں ہوا۔ لیکن وہ اس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کی

ہٹلر کی حکومت میں

اتنی عظمت تھی، کہ اسکے باپ کو اتحادیوں نے خاص آدمیوں میں شمار کیا۔ اس پر مقدمہ چلایا اور اسے قید رکھا۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ چاہے اور نازی لوگ جو کسی وقت جرمنی کے بادشاہ تھے۔ ان میں اسلام پھیل جائے۔ تو چونکہ وہ ملک میں بڑا رسوخ رکھتے ہیں۔ اس لئے بعید نہیں۔ کہ ان میں سے چند آدمیوں کے احمدی ہو جانے کے بعد سارے جرمنی میں اسلام ترقی کرنے لگ جائے۔

پچھلے سال جب میں مری میں تھا۔ تو میں نے ایک رویا دیکھا۔ کہ جرمن کے مبلغ کا ایک خط آیا ہے۔ کہ جرمنی کا ایک بہت بڑا آدمی احمدی ہو گیا ہے۔ بعد میں رویا میں ہی مجھے تار بھی آئی۔ اور اس میں بھی یہ لکھا تھا۔ کہ وہ احمدی ہو گیا ہے۔ اور امید ہے کہ اس کے ذریعہ جرمنی میں جماعت کا اثر و رسوخ بڑھ جائے گا۔ یہ دونوں واقعات بتاتے ہیں کہ یہ اسی رویا کی تائید میں ہیں۔

گو ابھی ان کی حیثیت ایک گٹھلی کی سی ہے شگوفہ اور پھل نہیں نکلا۔ لیکن ان سے امید پیدا ہوتی ہے۔ کہ جس خدا نے مئی میں مجھے یہ باتیں بتائی تھیں۔ اور اب جنوری میں اس کی تائید میں باتیں نکلنی شروع ہوئی ہیں۔ وہ اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا کر دیگا۔ اور کوئی بعید نہیں کہ جلد ہی جرمنی کے با اثر خاندانوں میں ایسے لوگ پیدا ہو جائیں۔ جو اسلام سے محبت رکھتے ہوں۔ اور سارے جرمنی میں اس کی ترقی کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔

اسی دن پروفیسر ٹلٹاک نے

ایک اور بات بھی بیان کی

جو بڑی تکلیف دہ تھی۔ اور مرکزی دفتر کی سستی پر دلالت کرتی تھی۔ پروفیسر ٹلٹاک نے سرسری طور پر باتوں باتوں میں کہا۔ کہ لطیف بڑا کارآمد شخص ہے اور بڑی اچھی تبلیغ کر رہا ہے۔ لیکن اسے دیکھ کر رحم آتا ہے۔ اس کے پیٹ میں بیماری ہے۔ درد اٹھتی ہے۔ تو اس کے ہاتھ مروڑے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر نے اسے کچھ گولیاں دی ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک دو گولیاں وہ کھا لیتا ہے۔ تو اسے آرام آجاتا ہے۔ پروفیسر ٹلٹاک نے مجھے کہا۔ کہ آپ اسے دو تین ہفتہ تک ہسپتال میں داخل کیوں نہیں کرواتے۔ تاکہ وہ ڈاکٹروں کی زیر نگرانی رہے۔ اور اس مرض سے چھٹکارا حاصل کرلے۔ میں نے کہا۔ دو تین ہفتے تو کیا۔ میں تو اسے دو تین مہینے تک بھی ہسپتال میں رکھنے کے لئے تیار ہوں۔ بشرطیکہ ڈاکٹر کہیں۔ کہ اتنے عرصہ تک اسے ہسپتال میں رکھنا مفید ہو سکتا ہے۔ پروفیسر ٹلٹاک کہنے لگے۔ یہ تو بڑا لمبا عرصہ ہے۔ آپ اسے دو تین ہفتہ تک ہی ہسپتال میں ڈاکٹروں کی زیر نگرانی رکھیں۔ اسے دیکھ کر بڑا رحم آتا ہے۔ موٹر میں بیٹھا ہوتا ہے۔ اور یکدم اسے درد کا دورہ ہوتا ہے۔ تو اس کا ہاتھ مروڑا جاتا ہے۔ وہ اسی وقت ڈبیہ سے دو گولیاں نکالتا اور کھا لیتا ہے۔ جس سے کچھ افاقہ ہو جاتا ہے۔ مجھے یہ سن کر بڑا افسوس ہؤا۔ کہ مرکزی دفتر نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ اب

میں نے دفتر کو حکم دیا ہے

کہ خرچ کا اندازہ تو لگاؤ۔ وہ وہاں اکیلا ہے۔ اور مبلغ کو یہ بھی احساس ہوتا ہے۔ کہ اگر وہ ہسپتال میں داخل ہو گیا۔ تو اس کے بعد تبلیغ کا کام کون کرے گا۔ اس لئے میں نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ جرمنی میں ایک اور مبلغ بھجوانے کا انتظام کریں۔ اور دوسرے اخراجات کا اندازہ لگوائیں۔ دفتر نے اطلاع دی ہے۔ کہ انہوں نے عبد اللطیف صاحب کو لکھا ہے کہ وہ خرچ کا اندازہ بھجوائیں۔ لیکن ساتھ ہی لطیف صاحب کی بھی تار آگئی ہے۔ کہ میں بیمار نہیں اچھا ہوں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ تار انہوں نے مرکز کی تسلی کے لئے دی ہے۔ اور محض ان کی قربانی اور اخلاص پر دلالت کرتی ہے۔ ورنہ جیسا کہ گواہیوں سے ثابت ہے۔ وہ بیمار ہیں) میں نے جب اپنی ایک بیٹی کو وہاں علاج کے لئے بھجوایا۔ تو وہاں تین پونڈ روزانہ خرچ ہوتا تھا۔ اگر لطیف ایک ماہ بھی ہسپتال میں رہے۔ تو اس حساب سے ۹۰ پونڈ بن جاتے ہیں۔ اور اتنی رقم ایک بڑی جماعت کے لئے اپنے ایک

مخلص مبلغ کی جان بچانے کے لئے

خرچ کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ ساری رقم قریباً بارہ سو روپے بنتی ہے۔ اور ایک مخلص مبلغ جو ایک اہم جگہ پر تبلیغ کر رہا ہے۔ اور بڑی محنت سے کام کر رہا ہے۔ اس کے لئے بارہ سو روپے کی رقم خرچ کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ اگر تحریک پر اس رقم کا خرچ کرنا بوجھ ہو۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے

اتنی رقم میں بھی دے سکتا ہوں

اور میں نے انہیں اسی نیت سے لکھا تھا۔ کہ وہ اخراجات کا اندازہ لگائیں۔ تو رقم میں ہی دے دوں گا۔ باہر مبلغ بھیج کر دفتر کا بے پرواہی سے بیٹھ جانا نہایت افسوسناک ہے۔ آج ہی مجھے تحریک جدید کے ایک کارکن کی طرف سے اطلاع آئی ہے۔ کہ فلاں ضروری کام کے متعلق میں نے تحریک جدید کو کئی دفعہ لکھا ہے۔ اور کئی دفعہ ربوہ بھی جا چکا ہوں۔ مگر ابھی تک مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔ میں نے اس کے متعلق بھی دفتر کو لکھا ہے۔ اس کا جواب آئیگا۔ تو پتہ لگے گا۔ کہ کیا بات ہے۔ بہرحال

یہ بات میرے علم میں ہے

کہ لطیف پہلے بھی بیمار تھا جب وہ جرمنی گیا ہے تب بھی بیمار تھا۔ لیکن اس نے کام چھوڑا نہیں۔ بلکہ برابر کرتا رہا۔ ایسے آدمی کے لئے چاہیئے تھا۔ کہ اگر میں نہ بھی لکھتا۔ تب بھی خرچ مہیا کیا جاتا۔ اور اسے ہسپتال میں داخل کرایا جاتا۔ تاکہ وہ اپنا علاج کرا سکتا۔ بہرحال جرمنی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت اور اسلام کی ترقی کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ اور

سب سے بڑی بات یہ ہے

کہ گیارہ سال ہوئے ۱۹۴۵ء کی بات ہے۔ میں نے رؤیا میں دیکھا۔ کہ ہٹلر ہمارے گھر میں آیا ہے۔ پہلے مجھے پتہ لگا۔ کہ ہٹلر قادیان میں آیا ہؤا ہے۔ اور مسجد اقصیٰ میں گیا ہے۔ میں نے اس کی طرف ایک آدمی دوڑایا۔ اور کہا کہ اسے بلا لاؤ۔ چنانچہ وہ اسے بلا لایا۔ میں نے اسے ایک چارپائی پر بٹھا دیا۔ اور اس کے سامنے میں خود بیٹھ گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ بے تکلف وہاں بیٹھا تھا۔ اور ہمارے گھر کی مستورات بھی اس کے سامنے بیٹھی تھیں۔ میں حیران تھا کہ ہماری مستورات نے اس سے پردہ کیوں نہیں کیا۔ پھر مجھے خیال آیا۔ کہ ہٹلر چونکہ احمدی ہو گیا ہے۔ اور میرا بیٹا بن گیا ہے۔ اس لئے ہمارے گھر کی مستورات اس سے پردہ نہیں کرتیں۔ پھر میں نے اسے دعا دی اور کہا اے خدا تو اس کی حفاظت کر اور اسے ترقی دے۔ پھر میں نے کہا وقت ہو گیا ہے۔ میں اسے چھوڑ آؤں۔ چنانچہ میں اسے چھوڑنے کے لئے گیا۔ میں اس کے ساتھ جا رہا تھا۔ اور یہ خیال کر رہا تھا۔ کہ میں نے تو اس کی ترقی کیلئے دعا کی ہے۔ اور ہم انگریزوں کے ماتحت ہیں اور ان کے ساتھ اس کی لڑائی ہے۔ یہ میں نے کیا کیا ہے۔ لیکن پھر مجھے خیال آیا۔ کہ وہ ہٹلر عیسائی ہے۔ اور یہ ہٹلر احمدی ہو چکا ہے۔ اس لئے اس کے لئے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں

یہ رؤیا بھی بتاتی ہے۔ کہ نازی قوم اسلام کی طرف توجہ کریگی۔ اور ایک ہی ہفتہ میں اس بات کا پتہ لگنا کہ ایک بڑے نازی لیڈر کا لڑکا اسلام کی طرف مائل ہے۔ اور اس میں دلچسپی لے رہا ہے۔ اور پھر پروفیسر ٹلٹاک کا بتانا کہ وہ خود بھی نازیوں کے بڑے لیڈر رہے۔ بتا رہا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایک رو چلا رہا ہے۔ اور اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے جو یہ بات نکلوائی تھی۔ کہ

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

وہ پوری ہو رہی ہے۔ احرار یورپ آہستہ آہستہ ایک ایک دو دو تین تین چار چار پانچ پانچ کر کے اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔ اور

دنیا حیران ہو گی

کہ وہ قوم جو اسلام کی شدید دشمن تھی۔ اس کی حمایت کیوں کرنے لگی ہے۔ اور وہ قوم جو اسلامی حکومتوں کو نقصان پہنچایا کرتی تھی۔ وہ اب ایک ایک دو دو کر کے اسلامی حکومتوں کو قائم کیوں کرنے لگی ہے۔ غرض یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں ہیں۔ جو پوری ہو رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو فوت ہو گئے۔ آپ نے اپنی زندگی میں یہ نظارے نہیں دیکھے۔ لیکن دنیا میں یہی ہوتا ہے۔ کہ باپ درخت لگاتا ہے۔ اور بیٹے اس کے پھل کھاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک درخت لگایا اور اب آپ کے روحانی بیٹے یعنی احمدی اس کے پھل کھائیں گے۔ دوسرے لوگ آپ کو کافر کہتے ہیں۔ لیکن

جب یورپ احمدی ہو گیا

تو اس درخت کا پھل کھانے کے لئے وہ بھی آجائیں گے جیسے کوئی شخص پھلدار درخت لگاتا ہے۔ تو جس وقت اس کا پھل پکتا ہے۔ تو وہ خود پھل کھائے یا نہ کھائے۔ منگتے پہلے ہی آجاتے ہیں۔ اسی طرح جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی پوری ہوگی۔ اور احرار یورپ اسلام قبول کرلیں گے۔ تو جو مولوی اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دے رہے ہیں۔ وہ بھی اپنا ٹھوٹھا لے کر آجائیں گے۔ اور کہیں گے ہمیں بھی کچھ دو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار
کآخر کنند دعوئے حبِّ پیمبرم

اس وقت حضرت صاحب کا یہ شعر یاد کرا کے وہ کہیں گے۔ کہ آپ کے سلسلہ کے بانی نے خود کہا ہؤا ہے۔ کہ ان لوگوں کا بھی خیال رکھو آخر یہ بھی تو

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کا دعویٰ

کرتے ہیں۔ پھر تمہارا دل چاہے نہ چاہے بہرحال تمہیں کچھ نہ کچھ انہیں دینا پڑے گا۔ اگر تم انہیں نہیں دوگے۔ تو دوسرے لفظوں میں تم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جھوٹا قرار دوگے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور آپ کے الہامات کو سچا ثابت کرنے کے لئے چاہے تمہیں ان کی گالیاں کتنی بھی یاد آئیں۔ تم کہو گے۔ کہ اپنا ٹھوٹھا لاؤ۔ تاکہ ہم اس میں

تمہارا حصہ ڈال دیں

بلکہ تمہیں کہنا پڑے گا۔ کہ پہلے تم کھاؤ۔ پھر ہم کھائیں گے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی اہم ہدایات

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء کے موقعہ پر اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا:-

"بعض جماعتیں ایسی ہیں۔ جو مجلس شوریٰ میں اپنے نمائندے اہل چن کر نہیں بھجواتیں چنانچہ میں نے اس سال کے نمائندگان کی جو لسٹیں دیکھی ہیں۔ ان میں بعض منافق بھی نظر آئے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دیتے ہیں۔ بعض بڑ بولے اور معترض بھی میں نے دیکھے ہیں۔ اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے نمائندگان کا صحیح انتخاب کرتیں۔ تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت ان سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے۔ جسے قادیان بھیجا جاسکتا ہے۔ اور جب نمائندگان کا سوال ہو تو وہ پوچھ لیتی ہیں کہ کوئی فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جانا چاہتا ہے۔ اس پر جو بھی کہدے کہ میں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے۔ اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس مجلس شوریٰ کی ذمہ واریاں کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں۔ جو نمائندگان پہ عائد ہوتے ہیں۔ صرف اسلئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اسلئے کہ ایک شخص بڑا بڑبولا اور معترض تھا۔ یا صرف اسلئے کہ ایک زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا۔ انہوں نے ان کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیجدیا۔ حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہتا ہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہیں دیا جائے گا۔ پس میں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے پیغام پہنچانا چاہتا ہوں کہ جو کام خدا تعالیٰ کا ہے وہ تو بہر حال اسے پورا کرے گا۔ مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیںگے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائے گی۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ اور نمائندگی کے لئے ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلس شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا اس نے صرف اس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے۔ جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو ان کی سبکی ہوگی اسی لئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا بھی انتخاب کر لیا ہے اسی طرح انہوں نے بے نمازیوں کو بھی چن لیا ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی چن لیا ہے۔ جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے۔ صرف اس لئے کہ وہ بڑبولے تھے یا صرف اسلئے کہ وہ معترض تھے یا صرف اس لئے کہ وہ دولتمند تھے یا صرف اس لئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقعہ ملے............

....

اس مجلس میں تو ان لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے۔ جن کا ایمان اتنا مضبوط ہو کہ وہ سلسلہ کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات سننے کے لئے بھی تیار نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ ادھر ادھر کی باتیں سنیں اور سلسلہ کے خلاف پراپیگنڈا کرنے لگ جائیں اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل دور رہنے چاہئیں۔ کجا یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس مجلس میں شامل کر لیا جائے

پس یہ ایک خطرناک غفلت ہے۔ جو اس دفعہ جماعت نے کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی۔ بلکہ میں جماعت کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصہ تقریر کو الگ شائع کر دیں۔ اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقعوں پر ہمیشہ اسے یاد کرتے رہیں تا کہ جماعتیں ان لوگوں کا انتخاب کر کے بھیجا کریں۔ جو تقوےٰ اور دیانت اور عبادت کے لحاظ سے بڑے ہوں یہ نادانی کا خیال ہے کہ جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے اسلئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے اسلئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو۔ تو پھر کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔ اسی طرح کوئی عیسائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو۔ تو اسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی باتیں محض سطحی ہیں۔ اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہو تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ آنحضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہوا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ کون بجٹ ہوتا تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ حضرت علیؓ کے زمانہ میں بجٹ بنتا ہی نہیں تھا۔ حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہوا تو اس وقت بجٹ بننے لگا۔ لیکن فرض کرو کسی وقت ہم عرضی طور پر اس مجلس کو اڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے پس بجٹ پر بحث ایک سطحی کام ہے اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی لوگوں کو منتخب کیا کریں جو مالی معاملات کے متعلق اچھی واقفیت رکھتے ہوں یا بڑ بولے اور معترض ہوں اور نمائندوں کے انتخاب میں نیکی اور تقوےٰ مدنظر نہ رکھا کریں۔ تو ایسی ہی بات ہوگی جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے۔ اگر روح نہیں ہوگی۔ تو مردہ لاش کو لے کر کسی نے کیا کرنا ہے۔ خواہ اس کا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہمیں ایسے متقی اور نیک لوگ ملیں جو دینوی علوم سے بھی آگاہ ہوں۔ اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں۔ یا اچھے لسان اور لیکچرار ہوں۔ تو بڑی اچھی بات ہے میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نمازی کو چنو جو حساب نہ جانتا ہو یا ایسے ہی نیک شخص کا انتخاب کرو جو بولنا نہ جانتا ہو۔ اگر دونوں خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزون ہوگا لیکن اگر کسی میں نیکی اور اتقا نہیں بلکہ وہ محض دینوی علوم کا ماہر ہے تو تم اس کی بجائے اس متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو۔ جو اپنے دل میں دین کا درد رکھتا ہو۔ جو بڑ بولا نہ ہو۔ جو اپنے آپ کو آگے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور بایں ہمہ بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو۔ مگر یہ کہ صرف دینوی علوم و فنون کو مدنظر رکھا جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے۔ یا نہیں۔ ایک فضول بات ہے۔

پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اس حصہ تقریر کو بقیہ جماعت تک پہنچا دیں۔ اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں۔ کہ مجلس شوریٰ کے نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں۔ جن کے اندر تقویٰ و طہارت ہو۔ جو لوگ لڑاکے اور فسادی ہوں نمازوں کی پابندی کرنے والے نہ ہوں جھوٹ بولنے والے ہوں۔ معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلاوجہ ناجائز افتراق اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں۔ ان کو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے۔ چاہے وہ کروڑوں روپیہ کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانے والے ہوں۔ ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں۔ جن کے اندر دین اور تقوےٰ ہے۔ خواہ وہ اچھی طرح بول بھی نہ سکتے ہوں۔ ان کے مقابل میں وہ لوگ جن میں دین اور تقوےٰ نہیں۔ خواہ وہ کتنے ہی لسان اور لیکچرار ہوں اور خواہ ان کے گھر سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں۔ ہمیں ان کی ہرگز ضرورت نہیں اور وہ اس مجلس سے جس قدر دور رہیں اتنا ہی ہمارے لئے اچھا ہے"۔

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب کے متعلق ضروری اعلان

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں ایک عرصہ سے امارت کا نظام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے منظور شدہ تھا۔ لیکن جماعت نے اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے ایسے حالات پیدا کر لئے کہ وہاں امارت کا نظام قائم نہیں رہ سکتا تھا۔ حالات حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ حضور نے اس جماعت میں امارت کے نظام کو منسوخ قرار دے دیا ہے۔ جماعت کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

۱- میری ایک بہن خورشید اقبال جو کہ غیر احمدی ہیں اس سال F.Sc. sec year کا امتحان دے رہی ہیں۔ نیز میرے ماموں رفیق احمد شاہ بخاری جن کا اپریل میں Third year اور اکتوبر میں IX year ڈاکٹری کا امتحان ہے اور میں VIII کا امتحان دے رہا ہوں ہم سب کی اعلےٰ کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں

نعیمہ نسرین کراچی

مجالس انصار اللہ سے ضروری اپیل

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؐ صاحب ایم اے (آکسن) نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

برادرانِ جماعت۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالےٰ کا بے انتہا فضل اور اس کا احسان ہے۔ کہ اس نے انصار اللہ کی تنظیم میں برکت دی۔ اور اس کے جوال ہمت ممبران کو اس امر کی توفیق عطا فرمائی۔ کہ انہوں نے ہر قسم کی قربانی سے کام لیتے ہوئے ایک سال کے اندر اندر اپنے دفتر کی ایسی شاندار عمارت کھڑی کر دی۔ جو ہر دیکھنے والے کو زبانِ حال سے انصار اللہ کی زندگی۔ ان کے جذبۂ ایثار اور ان کے تعاون باہمی کا ثبوت بہم پہنچا رہی ہے۔ اور بتا رہی ہے۔ کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنے مرکز سے وابستہ رہتیں اور اس کے قیام و استحکام کے لئے کسی قسم کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا کرتیں۔ چنانچہ وہ احباب جنہیں گذشتہ سال انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت کا فخر حاصل ہوا ہے۔ وہ ذاتی طور پر بھی جانتے ہیں۔ کہ ان کے لئے یہ امر کس قدر مسرت و انبساط کا موجب ہوا۔ کہ خدا تعالےٰ نے انہیں اپنے ہی دفتر کے وسیع میدان میں جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی زبانیں خدا تعالےٰ کے اس احسان کے ذکر سے تر تھیں۔ اور ان کی پیشانیاں خدا تعالےٰ کے حضور سجدۂ شکر ادا کرنے کے لئے جھکی ہوئی تھیں۔ ایک پُرکیف اور وجد آفرین روحانی فضا میں انہوں نے اپنے اوقات بسر کئے۔ اور وہ خدا تعالےٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور پہلے سے بھی زیادہ قربانیوں پر آمادگی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ بے شک جہاں تک خوشی اور مسرت کا سوال ہے۔ دفتر انصار اللہ کی تعمیر پر مجلس انصار اللہ کے ہر فرد کا خوش ہونا ایک طبعی امر ہے۔ لیکن اس خوشی کے زیادہ تر مستحق وہ مخلصین ہیں۔ جنہوں نے اس عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سو سو روپیہ کے عطیہ جات پیش کئے۔ اور اس طرح ان کے عطایا جو ایک بیج کی شکل رکھتے تھے۔ ایک بلند و بالا عمارت کی شکل میں رونما ہو گئے۔ جو اس دنیا میں بھی ان کے نام کے بقا کا ایک ذریعہ ہوگی۔ اور آخرت میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان کو جو ثواب ملے گا۔ اس کا تو اندازہ بھی اس دنیا میں نہیں لگایا جا سکتا۔ مگر جہاں مخلصین جماعت کا یہ تعاون انتہائی خوش آئند ہے۔ اور مجلس انصار اللہ ان کے اس جذبۂ ایثار کی قدر کرتے ہوئے انہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء کہتی ہے۔ وہاں مجھے افسوس کے ساتھ یہ بھی کہنا پڑتا ہے۔ کہ ابھی انصار اللہ میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے۔ جس نے ابھی تک اس نیک کام کی طرف توجہ نہیں کی۔ ایسے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ ایسے کارِ خیر کی طرف فوری متوجہ ہوں۔ اور ایک مہینہ کے اندر اندر قیادتِ مال کو اس قابل بنا دیں۔ کہ وہ بڑے فخر سے یہ اعلان کر سکے۔ کہ نحن انصار اللہ کہنے والے افراد نے اپنے مرکزی دفتر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے تمام ضروری اخراجات مہیا کر دیئے ہیں۔

آپ جانتے ہیں۔ کہ مہتم بالشان کام کا آغاز کر کے اسے انجام تک نہ پہنچانا پہلی کوششوں اور مساعی کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔ اگر ایک عمارت کی چار دیواری تو موجود ہو۔ مگر چھت نہ ہو۔ تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس کی دیواریں بھی زیادہ دیر تک سلامت نہیں رہ سکتیں۔ اسی طرح اگر چھت بھی ہو۔ مگر فرش اور سیمنٹ وغیرہ کے لئے روپیہ نہ ہو۔ تب بھی عمارت خطرہ سے آزاد نہیں ہو سکتی۔ پس اب جبکہ انصار اللہ کے لئے ایک وسیع عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ اور ان بنیادوں پر ایک نامکمل عمارت بھی بن چکی ہے۔ اور اس عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آپ لوگوں کی پہلی کوششوں کے بھی اکارت چلے جانے کا خطرہ ہے۔ پس میں اس تحریک کے ذریعہ تمام صاحب استطاعت احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ تھوڑی دیر کے لئے مخلیٰ بالطبع ہو کر سوچیں۔ کہ کیا انہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے؟ اور اگر ابھی تک انہوں نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔ اور اللہ تعالےٰ نے انہیں اس امر کی توفیق عطا فرمائی ہو۔ کہ وہ صرف ایک سو روپیہ کا عطیہ پیش کر کے ایک دائمی ثواب میں حصہ لے سکیں۔ تو اپنی اولین فرصت میں اپنے گرانقدر وعدوں سے قیادتِ مال کو اطلاع دیں۔ اور اگر ہو سکے تو روپیہ بھی فوری طور پر بھجوانے کا انتظام کریں۔ اسی طرح وہ دوست جنہوں نے میری تحریک پر وعدہ تو کیا تھا۔ مگر ابھی تک انہوں نے اپنی رقوم نہیں بھجوائیں۔ ان کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اپنے وعدوں کا جلد ایفا کریں۔ اب مزید التواء اور تاخیر ناقابل برداشت ہے۔ عمارت کا جلد مکمل ہونا ضروری ہے۔ اور اس کی تکمیل اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ جب آپ لوگ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا فکر کریں۔

میں اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹریانِ مال انصار اللہ کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ ایک ایک فرد کے پاس جائیں۔ اور دفتر انصار اللہ کی زیر تعمیر عمارت کی تکمیل کے لئے ان سے چندہ وصول کریں۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے فیصلہ کے مطابق انصار اللہ کے ہر رکن سے اس غرض کے لئے ایک ایک روپیہ سالانہ چندہ لیا جانا ضروری ہے۔ اور اگر کوئی رکن اس سے زیادہ دینا چاہے۔ تو اس سے زیادہ لے لیا جائے۔ کیونکہ نیکی کی راہ میں اگر کوئی مسابقت اختیار کرنا چاہے۔ تو اسے کوئی شخص روکنے کا مجاز نہیں۔ بلکہ اس کی یہ نیکی کئی دوسروں کے لئے بھی آگے قدم بڑھانے کا محرک ہو سکتی ہے۔ بہر حال انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر کی عمارت ابھی تکمیل کے لئے مزید اخراجات چاہتی ہے۔ جن کا فوری طور پر مہیا کیا جانا ضروری ہے۔ پس میں تمام انصار اللہ کے اراکین اور صاحب استطاعت احباب سے مخلصانہ تعاون کی اپیل کرتا ہوں۔ اور ان سے امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اخراجات میں کمی کر کے بھی سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کریں گے اور اس بارہ میں اسی روحِ مسابقت سے کام لیں گے۔ جو ہمیشہ سے ان کا طرۂ امتیاز چلی آ رہی ہے۔ اس وقت تو آپ سے ایک معمولی قربانی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ہم نے خدا تعالےٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کا نام بلند کرنے کے لئے بہت بڑی قربانیاں دینی ہیں۔ پس آپ سے درخواست ہے۔ کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔ اور وقت کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اپنے قدم اور بھی تیز کریں۔ کہ ہنوز منزل دور ہے۔ ہم ایک اولوالعزم موعود کے عہدِ زریں میں سے گذر رہے ہیں۔ اور ہم نے اپنی قربانیوں کے اَن مٹ نقوش زمانہ کی تاریخ پر ثبت کرنے ہیں۔ آئندہ آنے والی نسلیں آپ کے نمونہ کو ہی مشعلِ راہ بنائیں گی اور آپ لوگوں کے نشانات قدم ہی ان کی رہنمائی کا موجب ہوں گے۔ پس آپ ان قربانیوں میں اولیت کا مقام حاصل کریں۔ اور مزید یاددہانیوں کا انتظار کئے بغیر قیادتِ مال کو اپنے وعدوں سے جلد تر اطلاع دیں۔ اور ماہوار رپورٹوں میں بھی التزاماً اس ذکر کو ملحوظ رکھیں۔ کہ مرکزی دفتر کی عمارت کی تکمیل کے لئے آپ لوگوں کی مساعی کے کیا نتائج رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور آپ کے اموال میں برکت دے۔ اور آپ کے ارادوں کو بلند کرے۔ اور آپ کی ہمتوں کو مضبوط بنائے۔ تاکہ جو عظیم الشان کام آپ کے سپرد ہوا ہے۔ اسے آپ باحسن وجوہ سرانجام دے سکیں۔ اور آپ کی تنظیم قیامت تک بنی نوع انسان کو برکات سے مالا مال کرتی رہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(خاکسار مرزا ناصر احمدؐ)

پتہ مطلوب ہے

پروفیسر محمد صفدر صاحب ایم اے سابق لیکچرار پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول ضلع ہزارہ کے موجودہ ایڈریس کی دفتر ہذا کو ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے علم رکھتے ہوں۔ تو وہ دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا موصی اگر اس اعلان کو خود پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے دفتر کو اطلاع دیں۔ وصیت کے بارہ میں ان سے ضروری خط و کتابت کرنی ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں احباب مطلع رہیں۔ ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

	نام	عہدہ	جماعت	
(۱)	چوہدری فقیر اللہ صاحب	سیکرٹری مال، امور عامہ	سانگلہ ہل	
(۲)	ملک محمد عبد اللہ صاحب	سیکرٹری تعلیم	"	"
(۳)	صوفی سمیع اللہ صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۱)	محمد حسین صاحب چیمہ	پریذیڈنٹ	چک ۹۸ شمالی	ضلع سرگودھا
(۲)	حافظ عبد الرشید صاحب	امام الصلوٰۃ	"	"
(۳)	غلام احمد صاحب چیمہ	سیکرٹری مال	"	"
(۴)	چوہدری غلام محی الدین صاحب	سیکرٹری امور عامہ	"	"
(۱)	عبد القیوم صاحب	پریذیڈنٹ	کالا گوجراں	ضلع جہلم
(۲)	عبد العزیز صاحب زرگر	سیکرٹری مال۔ زراعت	"	"
(۱)	شیخ محمد نصیب صاحب	پریذیڈنٹ امام الصلوٰۃ۔	خانقاہ ڈوگراں	ضلع شیخوپورہ
(۲)	میاں محمد طفیل صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۳)	شیخ سراج الدین صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۱)	عبد الحکیم صاحب مالک چکی	پریذیڈنٹ	دادو	سندھ
(۲)	حامد حسین خانصاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۳)	منشی امام الدین صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۱)	صوبیدار میجر چوہدری عبد القادر صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۳۵۴ ج ب نادر آباد	ضلع لائلپور
(۲)	چوہدری محمد حنیف صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۳)	چوہدری رشید احمد صاحب ساہی	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۴)	چوہدری عبد العزیز صاحب	سیکرٹری زراعت	"	"
(۵)	چوہدری محمد شریف صاحب مہاجر	سیکرٹری امور عامہ	"	"
(۱)	حاجی عبد الرحمن صاحب۔	سیکرٹری امور عامہ	سکھر	
(۱)	چوہدری اللہ دتا صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۳۰۶ گ ب	ضلع لائلپور
(۲)	محمد اقبال حسین صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۳)	چوہدری طفیل محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۴)	چوہدری رحمت علی صاحب	امام الصلوٰۃ	"	"
(۵)	چوہدری محمد دراحمد صاحب	سیکرٹری ضیافت	"	"
(۱)	چوہدری عطا محمد صاحب بسرا	پریذیڈنٹ	تلونڈی بھنڈراں	ضلع سیالکوٹ
(۲)	چوہدری محمد یوسف صاحب۔	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۳)	چوہدری غلام محمد صاحب	سیکرٹری زراعت	"	"
(۴)	غلام رسول صاحب بسرا	سیکرٹری مال	"	"
(۱)	ڈاکٹر عبد القدوس صاحب۔	امین	نواب شاہ	سندھ
(۲)	رفاقت اللہ صاحب۔	محصل	"	"
(۱)	میاں خانصاحب	پریذیڈنٹ	ترکھا	ضلع گجرات
(۲)	ماسٹر غلام قادر صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۱)	محمد احمد صاحب ولد شیخ اللہ بخش صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	بنوں	

	نام	عہدہ	جماعت	
(۱)	سراج الدین صاحب	پریذیڈنٹ	چک 91-A / 15-R	ضلع ملتان
(۲)	علی محمد صاحب۔	وائس پریذیڈنٹ	"	"
(۳)	اکبر علی صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۴)	ابراہیم صاحب	سیکرٹری تعلیم	"	"
(۱)	چوہدری غلام قادر صاحب	پریذیڈنٹ	دولو وال	ضلع گوجرانوالہ
(۲)	چوہدری عبد العزیز صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۱)	چوہدری خورشید احمد صاحب	پریذیڈنٹ	لیاقت پور۔ رحیم یارخاں	
(۲)	منشی محمد اکرم صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۳)	ملک حسن محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۱)	چوہدری غلام فرید صاحب	پریذیڈنٹ۔	چک ۳۳ دھاروال	ضلع شیخوپورہ
(۱)	مشتاق علی صاحب	پریذیڈنٹ	شیردکے	ضلع شیخوپورہ
(۱)	چوہدری روشن دین صاحب	پریذیڈنٹ	سیٹھیالی چک ۲۵	شیخوپورہ
(۱)	چوہدری غلام محمد صاحب	پریذیڈنٹ	گرمولا	ضلع شیخوپورہ
(۱)	چوہدری عمر الدین صاحب	پریذیڈنٹ	کوجر	ضلع شیخوپورہ
(۱)	چوہدری علی محمد صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال	باڑیانوالہ	ضلع شیخوپورہ
(۱)	چوہدری علی محمد صاحب	پریذیڈنٹ	ڈھیرے داوارڈہ	ضلع شیخوپورہ
(۲)	سید محمد صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۱)	محمد خانصاحب نمبردار	پریذیڈنٹ	کوٹ دیال داس	ضلع شیخوپورہ
(۱)	چوہدری قاسم علی صاحب	پریذیڈنٹ	بچیکی	ضلع شیخوپورہ
(۲)	حافظ محمد عبد اللہ صاحب	سیکرٹری مال	"	"
(۱)	شیخ عبد الرشید صاحب شرما۔	پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال۔	شکارپور	(سندھ)
(۲)	ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب۔	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
(۳)	حکیم سید عبد الہادی صاحب	سیکرٹری تعلیم	"	"
(۴)	[illegible]	[illegible]		
(۱)	چوہدری شاہ محمد صاحب سیال	پریذیڈنٹ	جوڑہ	ضلع لاہور
(۲)	چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال بی۔اے	سیکرٹری اصلاح وارشاد مال۔ زراعت	"	"
(۱)	راجہ امیر خانصاحب	پریذیڈنٹ۔ امین	چک ۲۸۷ گ ب	ضلع لائلپور
(۲)	سید حیدر شاہ صاحب	سیکرٹری مال۔ محاسب	"	"
(۱)	چوہدری غلام رسول صاحب۔	پریذیڈنٹ سیکرٹری زراعت	سہیرہ بابا	ضلع سیالکوٹ
(۲)	فقیر اللہ صاحب	سیکرٹری مال	"	"
۱	میاں محمد ابراہیم صاحب	پریذیڈنٹ	چھلوکی	ضلع گوجرانوالہ
۲	میاں بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال	"	"
۳	میاں نذیر احمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	"	"
۴	میاں جھنڈے خانصاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"	"
۱	میاں خوشی محمد صاحب	سیکرٹری مال	دولاہ ٹھاں	ضلع میرپور آزاد کشمیر

نام	عہدہ	جماعت
(۱) چوہدری عبدالحق صاحب حقانی	پریذیڈنٹ	بنگلہ گوجھڑ والہ ضلع ملتان
(۲) شیخ محمد علی صاحب	وائس پریذیڈنٹ	؍؍ ؍؍
(۳) غلام قادر صاحب بھٹی	سیکرٹری مال - خزانچی	؍؍ ؍؍
(۴) مولوی کریم بخش صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد - امام الصلوٰۃ	؍؍ ؍؍
(۵) منشی غلام قادر صاحب	سیکرٹری امور عامہ	؍؍ ؍؍
(۱) چوہدری عنایت احمد صاحب	پریذیڈنٹ	گھنو نے ججہ ضلع سیالکوٹ
(۲) [illegible]	سیکرٹری [illegible]	

روس اور امریکہ میں دور مار راکٹوں کی تیاری کا مقابلہ

نیویارک ۶ ؍ فروری - امریکی کانگرس نے جو ایٹمی کمیٹی قائم کر رکھی ہے اور جس میں حکومت کے نمائندے اور ایٹمی اسلحہ کے ماہر شامل ہیں - اس کے اہم رکن مسٹر جیکسن نے بتایا کہ روس کے پاس آجکل ایسے راکٹ موجود ہیں جو دو سو میل تک یا اس سے زائد فاصلے پر بھی مار کر سکتے ہیں - نیز آجکل ان راکٹوں کو روسی آبدوز جہازوں میں بھی رکھا جا رہا ہے -

مسٹر جیکسن نے بتایا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ روس ان طاقتور راکٹوں کو آبدوزوں کے ذریعے اپنے نشانہ کے کسی بھی قریب ترین مقام تک پہنچا سکتا ہے - آپ نے کہا - روس آج کل ایک ایسا راکٹ تیار کر رہا ہے جس کی مار پندرہ سو میل تک ہو سکتی ہے - جب ایسا راکٹ بن گیا - تو اس کی بدولت روس آبدوزوں کی مدد سے امریکہ کے کسی بھی علاقے کو نشانہ بنا سکتا ہے -

روس کے وزیر دفاع مارشل زوخوف نے بھارت کے دورے میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ روس کے پاس ایسے دور مار راکٹ موجود ہیں جو دنیا کے کسی بھی حصے پر حملہ کر سکتے ہیں - امریکی ماہر نے کہا ہے کہ زوخوف کا یہ بیان درست ہے اور خاص طور پر ان راکٹوں کو آبدوزوں میں فٹ کر لینے سے تو یہ دعویٰ بہت کچھ سچا ہو گیا ہے - امریکی ماہروں کو اس بنا پر تشویش لاحق ہو رہی ہے کہ اب اسلحہ کی دوڑ میں کارکردگی کا معیار یہ بن گیا ہے کہ کونسا ملک کون سے ہتھیار سے اپنے دشمن کے گھر میں زیادہ تباہی مچا سکتا ہے - مغربی ممالک نے جو دور مار راکٹ تیار کئے ہیں ان کے استعمال کیلئے ہوائی جہازوں سے کام کیا جاتا ہے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ روس اور امریکہ اب جو راکٹ تیار کر رہے ہیں وہ ایسے ہیں کہ انہیں نشانے پر پھینکنے کے لئے صرف ریڈیائی قوت سے کام لیا جائے گا -

یورپ میں اتحادی فوجوں کے سپریم کمانڈر جنرل نورسٹڈ نے کہا کہ اگر روس کے پاس ہماری نسبت دوگنا ہوائی جہاز ہوں تو بھی اتحادیوں کے پاس اس سے زیادہ طاقت ہو گی جس سے اتنی تباہی پیدا ہو گی کہ دشمن اسے روک نہیں سکے گا -

امریکہ کی بری فوج کے لئے ایک نئے

اور کہیں زیادہ طاقتور راکٹ کی تیاری کا پتہ چلا ہے جو دشمن کی چوکیوں پر توپوں اور ہوائی جہازوں کے حملے میں مدد دے گا - آجکل ایک اور راکٹ کی آزمائش بھی ہو رہی ہے جو پندرہ سو میل دور نشانے پر مار کرے گا - پانچ سو میل تک کے نشانے پر جا کر تباہی مچا دینے والے راکٹ کی آزمائش پہلے ہی کامیاب ثابت ہو چکی ہے -

تجارتی نرخ

لائلپور

گندم ۱۴ تا ۱۴/۸ جوار ۱۳/۰ باجرہ ۱۴/۰ تا ۱۵/۰ روپے - مکی ۱۳/۰ تا ۱۳/۱۲ ماش ۲۹/۰ تا ۳۱/۰ - مونگ ۲۷/۰ تا ۲۸/۰ روپے موٹھ ۲۱ تا ۲۱/۸ دال نخود ۱۲/۶ توریہ ۱۷/۸ گوارا ۱۳/۸ تا ۱۴/۰ مرچ ۸۰/۰ تا ۹۰/۰ گڑ ۲۲/۰ تا ۲۷/۰ روپے رسکٹ ۷ تا ۱۷/۰ روپے شکر ۲۴/۰ تا ۲۷/۰ روپے - کھانڈ ۴۴/۰ تا ۶۰/۰ روپے

صرافہ لاہور

سونا پاسہ ۱۱۱/۱۲ سونا تیزابی ۱۱۰/۱۲ روپے پاؤنڈ ۷۶/۰ روپے چاندی کھوٹی ۱۷۷/۰ روپے چاندی سکہ ۱۶۷/۰ - چاندی تیزابی ۱۸۶/۰

مخلوط پارٹی عوامی نمائندگی کے بل پر غور کرے گی

کراچی ۶ ؍ فروری - ری پبلکن پارلیمانی پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خانصاحب نے ۲۸ فروری کو پارٹی کا ایک اجلاس طلب کیا ہے - مخلوط پارٹی کا ایک اجلاس ۲۸ فروری کو ہونا ہے جس میں عوامی نمائندگی کے بل پر غور کیا جائے گا - یہ بل پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے آخری ایام میں پیش ہونے کی توقع ہے -

شراب اور سامانِ تعیش پر مزید ٹیکس لگنے کی توقع

کراچی ۷ فروری - وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی اور وزیر خزانہ سید امجد علی کے درمیان ایک طویل ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے لئے بجٹ کی تجاویز پر بات چیت ہوئی -

کاروباری حلقوں کا خیال ہے کہ نئے بجٹ میں کوئی بڑا ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا - کیونکہ مختلف اشیاء کی قیمتیں پہلے ہی چڑھی ہوئی ہیں - خیال ہے کہ شراب اور سلک اور دوسرے سامانِ تعیش پر ٹیکس عائد کئے جائیں گے

خیال ہے کہ ملک کی تشویشناک اقتصادی صورت حال کے پیش نظر نئے بجٹ میں کوئی خاص ترقیاتی منصوبہ نہیں رکھا جائے گا - زیادہ زور بیرونی امداد — بالخصوص پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ کے لئے جسے حکومت نے ابھی منظور کرنا ہے — پر دیا جائے گا - حکومت اقتصادی استحکام کے لئے سرمایہ کی مد کا سہارا لینے کی کوشش نہیں کرے گی - بلکہ آئندہ میزانیہ کو متوازن بنانے کے لئے حکومت نے پہلے ہی غذائی اجناس اور کھانڈ کی قیمتیں بڑھا دی ہیں - نیا بجٹ نو فروری کو تین بجے بعد دوپہر قومی اسمبلی میں پیش ہوگا -

صوبائی وزراء کی تنخواہوں اور الاؤنسوں کا بل منظور کر لیا گیا

لاہور ۶ ؍ فروری - مغربی پاکستان اسمبلی نے تین روزہ بحث کے بعد صوبائی وزراء کی تنخواہوں و الاؤنسوں اور دیگر مراعات سے متعلقہ مسودہ قانون منظور کر لیا -

اس مسودہ قانون کے حق میں ۱۳۰ اور خلاف ۵۷ ووٹ آئے - اس کے تحت ہر وزیر کو بلا کرایہ آراستہ مکان حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا - یا وہ پانچ سو روپے ماہانہ رہائشی الاؤنس حاصل کر سکے گا - ہر وزیر کو سفر خرچ علاج اور سرکاری کار استعمال کرنے اور دوسری قسم کی مراعات اور الاؤنس حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا - لیکن وضاحت نہیں کی گئی کہ الاؤنسوں کی آخری حد کیا ہوگی -

نئے ریڈیو سٹیشن کھولنے کی سفارش

کراچی ۷ ؍ فروری - قومی اسمبلی کی مشاورتی مجلس قائمہ نے آج اپنے اجلاس کے دوسرے روز سفارش کی ہے کہ ڈھاکہ میں ایک بڑی طاقت کا ٹرانسمیٹر اور چاٹگام اور راجشاہی و سلہٹ میں مکمل ریڈیو سٹیشن قائم کئے جائیں کمیٹی نے رائے ظاہر کی کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ثقافتی اور فنی وفود کے کثرت سے تبادلے ہونے چاہئیں -

دہلی میں اردو بھی علاقائی زبان ہوگی

یہ خبر حامیان اردو کے حلقوں میں مسرت کے ساتھ سنی جائے گی - کہ دہلی گورنمنٹ نے مرکزی گورنمنٹ سے سفارش کی ہے کہ دہلی میں ہندی کے ساتھ اردو کو بھی ایک علاقائی زبان قرار دیا جائے - اور یہ یقین کرنے کی وجوہ موجود ہیں کہ مرکزی گورنمنٹ دہلی گورنمنٹ کی اس سفارش کو منظور کرے گی -

اگر دہلی میں وزارت قائم رہتی اور اس وزارت کے وزیر اعلےٰ سردار گورمکھ نہال سنگھ ہوتے - تو یقیناً دہلی گورنمنٹ مرکزی گورنمنٹ سے یہ سفارش نہ کر سکتی کیونکہ سردار صاحب نے دہلی میں سے اردو کو ختم کرنے کے لئے اپنے زمانہ میں انتہائی کوشش کی - دہلی میں اردو کو ایک علاقائی زبان قرار دینے کے بعد مرکزی گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ یو۔پی اور پنجاب میں بھی ہندی کے ساتھ اردو کو علاقائی زبان قرار دینے کے مسئلہ پر ہمدردی کے ساتھ غور کرے - اور یو۔پی کی موجودہ اینٹی اردو وزارت کو اردو زبان کو زندہ رکھنے پر مجبور کیا جائے - کیونکہ یہ کہنا کسی زبان کا کسی مذہب کے ساتھ کوئی تعلق ہے - اپنا منہ گندہ کرنا ہے - اور اردو کو جو پوزیشن مسلمانوں میں حاصل ہے - وہی پوزیشن اس کو ہندوؤں اور سکھوں میں بھی حاصل ہے - جس کا ثبوت یہ ہے کہ ہندوؤں اور سکھوں کے زیادہ اخبارات اردو میں شائع ہو رہے ہیں - ان کی اکثر مذہبی کتابیں بھی اردو میں ترجمہ ہو چکی ہیں - اور ان میں سے کوئی ہی تعلیم یافتہ شخص ایسا ہوگا - جو اردو نہ جانتا ہو -

(منقول از اخبار ریاست دہلی ۲۱ جنوری ۵۷ء)

لسانی اختلافات کی بنا پر لنکا میں خونریز فساد

کولمبو ۶ ؍ فروری - لنکا کے یوم آزادی کے موقع پر مشرقی صوبے کے ایک مقام ٹرنکومیلی میں ایک شخص نے بندوق سے ایک سیلانی کو ہلاک اور سات دوسرے افراد کو زخمی کر دیا -

یہ تصادم لسانی اختلافات کی بنا پر تامل اور سنگالی زبان بولنے والوں کے درمیان ہوا تھا - جھگڑے کا آغاز ٹرنکومیلی کے بازار کے قریب ایک جگہ لنکا کا قومی جھنڈا لہرانے پر اختلاف سے شروع ہوا تھا - بعد میں حالات اتنے خراب ہو گئے کہ مخالف گروہوں نے دکانوں کو ڈاکہ مار کر اڑا دینے کی کوشش شروع کر دی

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

مجلس انصار اللہ کا اجلاس خاص زیر صدارت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ (بتاریخ ۲۴ فروری ۱۹۵۷ء) منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیشن بالاتفاق رائے پاس ہوا۔

"سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم ترین اور اسلام کے سچے عاشق و فدائی حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات ایک جماعتی صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مفتی صاحب کو اشاعت دین کا غیر معمولی جوش عطا فرمایا تھا اور انہوں نے اپنی ساری زندگی اسلام کی اشاعت میں صرف کی۔ مشرقی و مغربی دنیا میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کیا۔

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات جنت الفردوس میں بلند فرمائے اور انہیں کامل طمانیت عطا فرمائے۔ اور ان کے جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو ... اور احباب جماعت کو مفتی صاحب کے ... چلنے کی توفیق بخشے ..."

احمدی بچوں کیلئے باتصویر سلسلہ کتب

چشمہ رحمت — اسلم صاحب کا پرسوز نعتیہ کلام ۵ر

ترانۂ اسلم — اسلم صاحب کی پرلطف تبلیغی نظمیں ۱۲ر

احمدیت کی ننھی کتاب باتصویر

احمدیت کی پہلی کتاب باتصویر ۱۲ر

مصنفہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم

احمدیت کی دوسری کتاب باتصویر ۱۲ر

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سابق ناظر تعلیم و تربیت حال ناظر اصلاح و ارشاد فرماتے ہیں نظارت ہذا نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ احمدیت کی پہلی کتاب کو تعلیم الاسلام ہائی سکول کی تیسری جماعت کے لئے لازمی قرار دیا جائے۔ اور دیگر مدارس احمدیہ میں بھی جاری کرنے کی تحریک کی جائے

شیطانی کانفرنس — ایک دلچسپ تبلیغی ناول ۱۰ر

دین ملا — مولویوں کی باہمی لڑائیاں اور ان کی کرتوتیں ۸ر

ملنے کا پتہ ہے

اسلم سنز ربوہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

دواخانہ خدمت خلق کی دوائی "تریاق سل" کا میں نے استعمال کیا۔ جس سے میرا بخار فوراً اتر گیا" (فرمودہ خطبہ جمعہ دسمبر ۱۹۵۲ء)

تریاق سل کا استعمال سل۔ دق، پرانے بخار، عام جسمانی کمزوری اور کھانسی وغیرہ کے لئے بے نظیر علاج ہے۔ قیمت ایک مکمل کورس ۱۰/-/- روپے

تیار کردہ :۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اظہار حقیقت

"میں ایک عرصہ سے جوڑوں کے درد اور ہاتھ پاؤں کے سن ہونے کے مرض میں مبتلا تھا۔ کافی علاج وغیرہ کروانے پر بھی آرام نہ آیا تو دواخانہ حکیم محبوب الرحمٰن (بنارسی) اینڈ سنز کی تیار کردہ دوائی حب انصاری استعمال کی اس کے چند روزہ استعمال سے مجھے مکمل فائدہ ہوا۔ دیگر احباب بھی فائدہ اٹھائیں۔ دستخط مرزا لطیف احمد صاحب دفتر تعمیر ربوہ

(قیمت مکمل کورس پانچ روپیہ صرف) علاوہ ڈاک خرچ

ملنے کا پتہ:۔ فیاض ٹی سٹال غلہ منڈی ربوہ ضلع جھنگ

نماز مترجم انگریزی میں

معہ عربی متن و تصاویر، قیام و رکوع سجود و تفصیل نماز جمعہ عیدین۔ نکاح۔ استخارہ جنازہ وغیرہ اور قرآن مجید و احادیث کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۱۲ر میں پہنچا دی جائے گی۔

پاکستانی احباب خالد لطیف صاحب کراچی بکڈپو ۲/۳ گولی مار کراچی سے حاصل فرما سکتے ہیں۔

سیکرٹری انجمن ترقی اسلام سکندرآباد دکن

شکریہ احباب

میرے والد صاحب کے سانحہ وفات پر متعدد احباب اور دوستوں کی طرف سے تعزیت نامے موصول ہوئے ہیں۔ عدم فرصتی کے باعث فرداً فرداً احباب کو جواب نہیں دے سکا۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس موقعہ پر میری دلجوئی فرمائی اور میرے لئے سامان صبر مہیا کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ احباب کے ساتھ ہو اور ہمارا ناصر و مددگار ہو۔ آمین

مرزا محمد لطیف اکبر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳

ولادت

مکرم چوہدری محمد اسلم کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکی تولد ہوئی ہے۔ نومولودہ چوہدری نور ماہی صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ کی نواسی ہے اور خاکسار کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام سلیمہ تجویز فرمایا ہے

محمد رمضان کارکن تبشیر تحریک جدید

بعدالت جناب چوہدری محمد عارف صاحب نائب تحصیلدار مال و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم سرگودھا

بمقدمہ مسماۃ غلام فاطمہ دختر دوست محمد قوم راجپوت مہاجر سکنہ چک ۳۲ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا

بنام مسماۃ حمیداً وغیرہ اقوام راجپوت سکنائے چک ۳۲ ج تحصیل و ضلع سرگودھا

دعویٰ تقسیم اراضی تعدادی ۱۲۸½ کنال مربعہ ۱۸ کیلہ جات ۱ تا ۱۲ و ۲۱ تا ۲۵ مربعہ ۱۷ کیلہ جات ۱ و ۲ و ۳ ہیں، مربعہ ۲۲ کیلہ جات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ ہیں

اشتہار بنام مسماۃ حمیداً بیوہ دوست محمد و نور محمد نابالغ ولد نصیر خاں۔ نسرین نسیم نابالغان دختران نصیر خاں۔ مسماۃ انوری منکوحہ دختر دوست محمد مذکور بولایت مسماۃ حمیداً مذکور اقوام راجپوت سکنائے چک ۳۲ ج تحصیل و ضلع سرگودھا۔ مسئول علیہم

بمقدمہ بالا مسئول علیہم کو عرصہ سے طلب کیا جا رہا ہے وہ حاضری عدالت سے عمداً گریز کر رہے ہیں۔ ان پر بطریق معمولی تعمیل اطلاع نامہ ہونی مشکل ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ۲۲-۲-۵۷ بوقت ۹ بجے صبح حاضر عدالت ہذا آویں ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔ ۲۶-۱-۵۷

دستخط نائب تحصیلدار و اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم سرگودھا

مہر عدالت

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	[illegible]				
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	[illegible] ½				
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

نوٹ :۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ اجرا ...

۲۴۱۷ بخدمت شیخ عبدالعزیز صاحب عزیز بک ڈپو گجرات

Gujrat

درخواست دعا

خاکسار کی چھوٹی بچی (امۃ الباسط) بعارضہ نمونیہ تین چار روز سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں اس کی صحت کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خورشید احمد سیالکوٹی